سوال

(33) کھڑے ہو کر پیشاب کرنا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لندن سے محمد سعید اللہ لکھتے ہیں

(۱) اس ملک میں گھروں جو ٹائلٹ ہوتے ہیں ان پر بیٹھ کر حاجت سے فارغ ہونا پڑتا ہے بجائے اس کے کہ اپنے پاؤں پر بیٹھے۔ اس طرح اکثر احتیاط رکھی جاتی ہے مگر دفتروں میں یا بچوں والے گھروں میں بہت مشکل آن پڑتی ہے خواہ بیٹھنے والی جگہ پانی ہو مگر نجاست کا گمان گزرتا ہے۔

کیا پیشاب بیٹھ کر کرنا ضروری ہے' جب کہ معلوم ہے کہ کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے آپ کا بدن اور کپڑے نا پاک ہونے سے بچ جائیں گے اور بعض جگہوں پر تو بیٹھنے والی جگہ ہوتی ہی نہیں' صرف پیشاب کرنے کی سہولت میسر ہوتی ہے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

(۱) پیشاب کے وقت صفائی کا خیال رکھنا اور پیشاب کے چھینٹوں سے بچنا نہایت ضروری ہے۔ نبی کریم ﷺ نے ان لوگوں کو عذاب کی وعید سنائی ہے جو پیشاب کے چھینٹوں سے پرہیز نہیں کرتے۔ صحیح طریقہ تو یہی ہے کہ پوری احتیاط کے ساتھ بیٹھ کر پیشاب کیا جائے۔ لیکن اگر

مجبوری ہو تو کھڑے ہو کر پیشاب کرنا بھی جائز ہے۔

آپ نے جو تحریر کیا ہے کہ بھی ایک طرح کی مجبوری ہے اسلئے اگر کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے زیادہ احتیاط برتی جا سکتی ہے اور کھڑے ہو کر پیشاب کرنے سے زیادہ اچھے طریقے سے طہارت حاصل کی جا سکتی ہے تو یہ بالکل جائز ہے اس میں کوئی حرج نہیں اور جیسی صورت آپ نے ذکر کی ہے اس میں کھڑے ہو کے پیشاب کرنا جائز ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ صراط مستقیم

ص123

محدث فتویٰ